

کتاب دانیال — شمارہ سی ویکم

ہمارے عہد کے لیے دانی ایل کی تعبیر کی اہمیت: امریکہ کے لیے انتباہ

Jeff Pippenger

2023-12-26

دیوار پر لکھی ہوئی تحریر، اور دانی ایل کی بلشضر کے لیے اُس کی تعبیر، ریاستہائے متحدہ کے مرتد جمہوری سینگ اور مرتد پروٹسٹنٹ سینگ، دونوں کے خلاف آخری فیصلہ کن اعلان کی نمائندگی کرتی ہے۔ ریاستہائے متحدہ کے بانی باپوں اور ایڈونٹ ازم کے علمبرداروں، دونوں کی ابتدائی تاریخ واضح طور پر قلم بند ہے، تاہم اُس میں مضمحل اسباق اور تنبیہات کو ”چار پشتوں“ تک نظر انداز کیا گیا ہے۔ بلشضر اس حقیقت کی کامل نمائندگی کرتا ہے۔

لازم نیست برای تعیین این کہ یک نسل چہ مدتی را دربر می گیرد، دورہ ای زمانی دقیق تعریف شود؛ زیرا کلام خدا ہرگز از اعتبار نمی افتد، و بہ صراحت می گوید کہ در نسل چہارم است کہ خداوند پروندہ ملت ہایی را کہ بر ضد ارادہ مکشوف او سرکشی کردہ اند، می بندد۔

اور خدا نے یہ سب باتیں فرمائیں: میں خداوند تیرا خدا ہوں، جو تجھے ملک مصر سے، غلامی کے گھر سے نکال لایا۔ میرے حضور تو دوسرے معبود نہ رکھنا۔ تو اپنے لیے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا، نہ کسی چیز کی صورت جو اوپر آسمان میں ہے، یا نیچے زمین پر ہے، یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔ تو نہ ان کے آگے سجدہ کرنا اور نہ ان کی عبادت کرنا، کیونکہ میں، خداوند تیرا خدا، ایک غیور خدا ہوں، جو مجھ سے عداوت رکھنے والوں کی بدکرداری باپ دادا سے لے کر بیٹوں پر تیسری اور چوتھی پشت تک پہنچاتا ہوں؛ اور جو مجھ سے محبت رکھتے اور میرے حکموں کو مانتے ہیں، ان پر ہزاروں تک رحمت کرتا ہوں۔ خروج 20:1۔

در نسل آخر، و بنابراین در «نسل چہارم» نبوی اسرائیل باستان، ہم یحیی تعمیددہندہ و ہم مسیح آن نسل را «نسل افعیان» معرفی کردند۔

اے سانپوں کے بچے، تم جو بد ہو، اچھی باتیں کیسے کہہ سکتے ہو؟ کیونکہ جو دل میں پھرا ہوتا ہے، وہی منہ سے نکلتا ہے۔ اچھا آدمی دل کے اچھے خزانے میں سے اچھی چیزیں نکالتا ہے، اور برا آدمی برے خزانے میں سے بری چیزیں نکالتا ہے۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جو نکمی بات بھی لوگ کہیں گے، عدالت کے دن اس کا حساب دیں گے۔ کیونکہ اپنی باتوں ہی سے تو راست ٹھہرایا جائے گا، اور اپنی باتوں ہی سے تو مجرم ٹھہرایا جائے گا۔ متی 12:34-37۔

در نسل نہایی وحش زمین، او همچون اژدہا سخن می گوید (افعی)۔ از سال ۱۸۶۳ تا ہنگام صدور قانون یکشنبہ، شاخ جمہوری خواہ از قانون اساسی ایالات متحدہ روی برتافتہ است۔ برکاتی کہ خدا بر آن ملت ارزانی داشت، دلہای شہروندان و رہبران را از مسئولیتشان برای پاسداری از اصولی کہ ثروت و رفاهی را پدید آورده بود کہ بہ بہرہ مندی از آن رسیدہ بودند، منحرف ساخت، و آنان انگیزہ ای را کہ پدران بنیان گذار را در تدوین آن سند مقدس ہدایت کردہ بود از یاد بردند؛ همان سندی کہ ثروت و رفاهی را پدید آورد کہ سپس اجازہ دادند آنان را بفریبد۔ آنان نہ تنها مقصود آن سند مقدس را فراموش کردند، بلکہ مسئولیت خود را نیز برای حفظ اصول مندرج در آن سند از یاد بردند۔

از سال 1863 تا ہنگام تصویب قانون یکشنبہ، شاخ راستین پروتستان (ادونتیسیم) از حقایق بنیادی خویش کہ خدا از طریق خدمت ویلیام میلر برقرار ساختہ بود، روی برتافتہ است۔ برکاتی کہ خدا بر ادونتیسیم ارزانی داشت، دلہای شہروندان و رہبران را از مسئولیت ایشان در پاسداری از اصولی کہ ثروت روحانی ای را کہ بدان رسیدہ و از آن بہرہ مند شدہ بودند پدید آورده بود، منحرف ساخت؛ و آنان

مقصود پیشگامان را در پدید آوردن پیامی که بر دو نمودار مقدس نمایان شده بود از یاد بردند، پیامی که برای استقرار ثروتِ نبویِ طراحی شده بود که می‌بایست از آن پاسداری کنند و آن را اعلام نمایند.

هرگاه خداوند در کوه سینا با اسرائیل باستان عهد بست، دو لوح مقدس را که مشتمل بر ده فرمان او بود، عطا فرمود تا نمادِ رابطه‌ی عهدی او با قومش باشد. و چون اعیاد سالانه را برقرار ساخت، امر فرمود که در عید پنطیکاست، قربانی دو نان تقدیم شود که باید به‌سوی بالا افراشته می‌شد. قربانی جنبانیدنی آن دو نان، تنها قربانی در خدمتِ قدس بود که می‌بایست خمیرمایه—که نمادِ گناه انسانی، کینه، شرارت و ریاکاری است—در فراهم ساختن آن به‌کار رود.

فخرکم لیس حسناً. أما تعلمون أن خميرةً صغيرةً تُخَمَّرُ العجینَ کلَّه؟ لذلك نقُوا منکم الخميرة العتیقة، لكي تكونوا عجیناً جدیداً، كما أنکم فطیر. لأن المسيح أیضاً، فصحناً، قد ذُبِحَ لأجلنا. إذاً لنعید، لا بخميرة عتیقة، ولا بخميرة الشر والخبث، بل بفطیر الإخلاص والحق. Corinthians 1:5-8

در این میان، چون انبوهی بی‌شمار از مردم گرد آمده بودند، به‌گونه‌ای که یکدیگر را پامال می‌کردند، او نخست به شاگردان خود آغاز به سخن گفتن کرد و فرمود: از خمیرمایه فریسیان، که ریاکاری است، برحذر باشید. لوقا 12:1

دو نان موجی که به‌عنوان قربانی گردان افراشته می‌شدند، نمادِ عَلمِ آن یکصد و چهل و چهار هزار نفر بودند که، هرچند گناهکار، به‌واسطه‌ی قدرت خدا، خمیرمایه‌ی خبثات، شرارت و ریا را از میان خود پاک کرده بودند. خمیرمایه‌ای که در آن نان‌ها بود، نمایانگر انسان‌ها (گناهکاران) بود که از طریق فرایندِ تطهیری که به‌صورت «پخته شدن» به‌وسیله‌ی آتش کوره‌ی رسول عهد در باب سوم ملاکی تصویر شده است، بر گناه غلبه یافته بودند. آن نان‌ها همچنین نمایانگر «نان آسمان» بودند، زیرا هنگامی که تقدیم می‌شدند، می‌بایست به‌عنوان قربانی گردان به‌سوی آسمان افراشته شوند.

در روز پنطیکاست، هنگامی که تحقق نمونه‌وارگی آن دو نانی که در طول سال‌ها در عید پنطیکاست تقدیم می‌شدند فرا رسید، شاگردان مسیح کار فراخواندن گروهی دیگر (نان دوم) را از میان جهان امت‌ها آغاز کردند. از آن پس، دو نان وجود می‌داشت که هر دو از گناه (خمیرمایه) پاک شده بودند.

دو لوح ده فرمان به نمادِ رابطه‌ی عهدی اسرائیل باستان بدل شدند، و دو قرص نان جنبانیدنی نمایانگر رابطه‌ی عهدی با کلیسای مسیحی نخستین‌اند. در آغاز تاریخ حیوان زمین، دو لوح مقدس حقوق به‌عنوان نمادِ رابطه‌ی عهدی اسرائیل جدید، یعنی شاخ حقیقی پروتستان، داده شد؛ همان‌گونه که قانون اساسی مقدس به شاخ جمهوری‌خواه داده شد. اکنون خداوند یکصد و چهل و چهار هزار را فرا می‌خواند تا همچون لشکری عظیم برخیزند، و چون چنین کنند، هنگامی که به درون کوره‌ای افکنده می‌شوند که هفت بار افروخته‌تر شده است، همچون هدیه جنبانیدنی (عَلم) برافراشته خواهند شد.

آن علم، شریعت ده احکام کی نمائندگی کرتا ہے؛ یہ اُن لوگوں کی بھی نمائندگی کرتا ہے جو آسمان کی زندہ روٹی کو اپنے پہلو میں لیے بھٹی کی آگ میں چلتے ہیں، اور اُن کی بھی جو حقوق کی دو مقدس لوحوں پر ممثل بنیادی تعلیمات کو تھامے رکھتے ہیں۔ یہ تمام علامات مکاشفہ کے گیارہویں باب کے دو گواہوں میں ممثل ہیں۔

دا بلشضر کے خلاف صادر ہونے والا فیصلہ زمینی درندے کے دونوں سینگوں کے خلاف گواہی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اُس فیصلے کے وقت ایک عورت (ایک کلیسیا) تھی، جس نے سمجھ لیا تھا کہ سلطنت میں واحد شخص جو اُس تحریر کو پہچان اور اُس کی تعبیر کر سکتا تھا، دانی ایل تھا۔

اور میں نے تیرے بارے میں سنا ہے کہ تو تعبیر بیان کر سکتا ہے اور عقدے کھول سکتا ہے۔ اب اگر تو یہ نوشتہ پڑھ سکے اور اس کی تعبیر مجھے بتا دے تو تو ارغوانی لباس پہنایا جائے گا، اور تیرے گلے میں سونے کی زنجیر ڈالی جائے گی، اور تو سلطنت میں تیسرے درجے کا حاکم ہوگا۔ تب دانی ایل نے بادشاہ کے حضور جواب دے کر کہا، تیرے تحفے تیرے ہی لیے رہیں، اور اپنے انعامات کسی اور کو دے دے؛ لیکن میں یہ نوشتہ بادشاہ کو پڑھ کر سنا دوں گا اور اس کی تعبیر اس پر ظاہر کر دوں گا۔

اے بادشاہ، خدائے تعالیٰ نے تیرے باپ نیوکدنضر کو بادشاہی، عظمت، جلال اور عزت عطا کی تھی۔ اور اُس عظمت کے سبب جو اُس نے اُسے بخشی تھی، سب لوگ، امتیں اور اہل زبان اُس کے سامنے کانپتے اور خوف کھاتے تھے۔ جسے وہ چاہتا قتل کر دیتا، اور جسے وہ چاہتا زندہ رکھتا؛ اور جسے وہ چاہتا سرفراز کرتا، اور جسے وہ چاہتا پست کر دیتا۔ لیکن جب اُس کا دل مغرور ہو گیا، اور اُس کا ذہن تکبر میں سخت ہو گیا، تو وہ اپنے شاہی تخت سے اتار دیا گیا، اور اُس کا جلال اُس سے چھین لیا گیا۔ اور وہ بنی آدم میں سے نکال دیا گیا؛ اور اُس کا دل حیوانوں کی مانند کر دیا گیا، اور اُس کا مسکن جنگلی گدھوں کے ساتھ تھا۔ وہ اُسے بیلوں کی طرح گھاس کھلاتے تھے، اور اُس کا بدن آسمان کی اوس سے تر رہتا تھا؛ یہاں تک کہ اُس نے جان لیا کہ خدائے تعالیٰ انسانوں کی سلطنت میں حکمرانی کرتا ہے، اور اُس پر جسے چاہتا ہے مقرر کرتا ہے۔

؛کھیا ن دین من اپنا تूने तौभी, था जानता सब यह तू यद्यपि, भी होकर पुत्र उसका, बेलशस्सर हे, तू और ,गए लाए सामने तेरे पात्र के भवन उसके और; है बढ़ाया को आप अपने वरिद्ध के प्रभु के स्वर्ग तूने परन्तु ,पीतल, सोने, चाँदी तूने और; पयि दाखमधु उनमें ने उपपत्नियों तेरी और, रानियों तेरी, प्रधानों तेरे, तूने और परन्तु; है जानते कुछ न और, सुनते न, देखते न जो, की स्तुति की देवताओं उन के पत्थर और, लकड़ी, लोहे की। न महिमा तूने उसकी, है मार्ग सब तेरे में अधीनता जसिकी और, है प्राण तेरा में हाथ के परमेश्वर जसि यह वह, गया लिखा लेख जो और गया। लिखा लेख यह और, गया भेजा भाग वह का हाथ से ओर की उसी तब उसका और, लयि गनि को राज्य तेरे ने परमेश्वर; मने: है यह अर्थ इसका ऊपरसीन।, तकेल, मने, मने: है कयि वभिजति राज्य तेरा; पेरेस गया। पाया हलका और, गया तोला में तराजू तू; तकेल है। दयि कर अन्त गया। दयि दे को फारसियों और मादयियों और, गया

آنگاه پلشصر فرمان داد، و دانیال را به ارغوان ملبس ساختند، و طوقی از طلا بر گردنش نهادند، و درباره او ندا دردادند که در مملکت، حاکم سوم باشد. در همان شب، پلشصر، پادشاه گلدانیان، کشته شد. و داریوش مادی، در حالی که قریب به شصت و دو سال داشت، سلطنت را به دست گرفت. دانیال ۵: ۱۶-۳۱.

در هنگام قانون یکشنبه در ایالات متحده، جام گناه و جام زمان آزمایشی برای آن ملت، و برای شاخ جمهوری خواه مرتد و شاخ پروتستان مرتد، پر خواهد شد، زیرا خدا «پادشاهی» (ششم) را «شمرده و آن را به پایان رسانیده است.» هر دو شاخ، و آن ملت، «در ترازو» (داوری ای که در مقدس در جریان است) «سنجیده شده و ناقص یافته خواهند شد.» آنگاه ایالات متحده «منقسم» خواهد شد، زیرا جنگ داخلی و استبداد در پی خواهد آمد، و سپس به پادشاهی های هفتم و هشتم نبوت کتاب مقدس سپرده خواهد شد.

«در مورد اموریان، خداوند فرمود: "در نسل چهارم ایشان بار دیگر به اینجا بازخواهند گشت؛ زیرا هنوز گناه اموریان به کمال نرسیده است." با آنکه این قوم به سبب بت پرستی و فساد خود آشکارا ممتاز بود، هنوز پیمانۀ گناه خویش را لبریز نساخته بود، و خدا فرمان نابودی کامل آنان را صادر نمی کرد. می بایست قوم، قدرت الهی را به گونه ای آشکار مشاهده کنند، تا بی عذر باقی بمانند. آفریننده مشفق مایل بود تا نسل چهارم، شرارت ایشان را تحمل کند. سپس، اگر هیچ دگرگونی به سوی بهتر دیده نمی شد، داوری های او بر آنان فرود می آمد.»

«با دقتی خطاناپذیر، آن وجود نامتناهی همچنان با همه ملت‌ها حسابی نگاه می‌دارد. تا هنگامی که رحمت او با دعوت‌هایی به توبه عرضه می‌شود، این حساب باز خواهد ماند؛ اما چون ارقام به اندازه‌ای معین برسد که خدا آن را مقرر کرده است، خدمت غضب او آغاز می‌گردد. حساب بسته می‌شود. شکیبایی الهی پایان می‌پذیرد. دیگر هیچ استغاثه‌ای از رحمت به نفع ایشان در میان نیست.»

«پیامبر، در حالی که در امتداد اعصار می‌نگریست، این زمان را در برابر رؤیای خود مشاهده کرده بود. ملت‌های این عصر، دریافت‌کنندگان رحمت‌هایی بی‌سابقه بوده‌اند. برگزیده‌ترین برکات آسمان به آنان عطا شده است، اما فزونی غرور، طمع، بت‌پرستی، اهانت به خدا، و ناسپاسی پست، بر ضد ایشان ثبت شده است. آنان به سرعت در حال بستن حساب خود با خدا هستند.»

«اما آنچه مرا به لرزه می‌اندازد، این حقیقت است که کسانی که از بزرگ‌ترین نور و امتیازات برخوردار بوده‌اند، به ناپارسایی رایج آلوده شده‌اند. بسیاری، حتی از میان آنان که مدعی حقیقت‌اند، تحت تأثیر ناراستکاران پیرامون خود، سرد شده‌اند و در برابر جریان نیرومند شر فروکوبیده می‌شوند. تمسخر همگانی‌ای که بر دینداری راستین و قدوسیت روا داشته می‌شود، سبب می‌گردد آنان که پیوندی نزدیک با خدا ندارند، حرمت خود را نسبت به شریعت او از دست بدهند. اگر آنان از نور پیروی می‌کردند و از دل مطیع حقیقت می‌بودند، این شریعت مقدس، هنگامی که چنین خوار شمرده و کنار نهاده می‌شود، برای ایشان از آن هم گران‌بها تر می‌نمود. هرچه بی‌حرمتی نسبت به شریعت خدا آشکارتر می‌گردد، خط تمایز میان نگاهبانان آن و جهان مشخص‌تر می‌شود. محبت به فرامین الهی در یک گروه، به همان اندازه فزونی می‌یابد که اهانت به آنها در گروهی دیگر افزایش می‌یابد.»

«بحران به سرعت در حال نزدیک شدن است. ارقام به شتاب فزاینده نشان می‌دهد که زمان تفقد خداوند تقریباً فرارسیده است. هرچند او به مجازات راغب نیست، با این حال مجازات خواهد کرد، و آن هم به زودی. آنان که در نور گام برمی‌دارند، نشانه‌های خطر قریب‌الوقوع را خواهند دید؛ اما نباید خاموش و بی‌اعتنا، در انتظار ویرانی بنشینند و خود را با این باور تسلی دهند که خدا قوم خود را در روز تفقد محفوظ خواهد داشت. هرگز چنین نیست. آنان باید دریابند که وظیفه دارند با جدیت و پشتکار برای نجات دیگران بکوشند و با ایمانی استوار برای یاری به خدا بنگرند. «دعای مؤثر مرد عادل، بسیار عمل می‌کند.»

«خمیرمایه خدایپرستی به کلی قدرت خود را از دست نداده است. در زمانی که خطر و افسردگی کلیسا به اوج خود می‌رسد، آن گروه کوچک که در نور ایستاده‌اند، برای قبایحی که در سرزمین به‌جا آورده می‌شود، ناله و فغان خواهند کرد. اما به‌ویژه دعا‌های ایشان برای کلیسا برخاست، زیرا اعضای آن به شیوه جهان رفتار می‌کنند.»

«د دې وفادار لږ شمېر د زړونو له اخلاصه ډکې دعاګانې به بې‌شمېره نه وي. کله چې څښتن د غچ اخستونکي په توګه راڅرګندېږي، هغه به د ټولو هغو ساتونکي هم وي چې ایمان یې په خپل صفاوالي کې ساتلی دی او خپل ځانونه یې د نړۍ له داغه پاک ساتلي دي. همدا هغه وخت دی چې خدای وعده کړې ده د خپلو غوره شویو کسانو بدل به واخلي، هغو چې شپه او ورځ هغه ته فریاد کوي، که څه هم هغه د دوی په باب ډېر زغم کوي.»

«حکم این است: "از میان شهر عبور کن، از میان اورشلیم عبور کن، و بر پیشانی مردانی که برای همه رجاساتی که در میان آن واقع می‌شود آه می‌کشند و ناله می‌کنند، علامتی بگذار." این آه‌کشان و ناله‌کنندگان، کلمات حیات را عرضه می‌داشتند؛ توبیخ می‌کردند، پند می‌دادند، و التماس می‌نمودند. برخی که خدا را بی‌حرمت می‌ساختند، توبه کردند و دل‌های خویش را در حضور او فروتن ساختند. اما جلال خداوند از اسرائیل departed شده بود؛ هرچند بسیاری هنوز به

ظواهر دینداری ادامه می‌دادند، قدرت و حضور او مفقود بود.» شهادت‌ها، جلد ۵، ۲۰۸-۲۱۰.

آنانی که به‌وسیلهٔ دانیال، آنگاه که در حضور بلشصر ایستاده بود، نمود یافته‌اند و «آیندهٔ آمریکا» را می‌دانند، در آن زمان «ردای ارغوانی» دانیال، «طوقی از طلا»، را دریافت خواهند کرد و اعلام خواهد شد که «سومین فرمانروا در مملکت» هستند. ارغوانی نشان و رنگ نخست‌زادگان است؛ آنان که نصیبی مضاعف از میراث پدر را دریافت می‌کنند و همان یک‌صد و چهل و چهار هزارند.

اینها هستند که با زنان آلوده نشده‌اند، زیرا باکره‌اند. اینها هستند که پیره را هر جا که می‌رود، پیروی می‌کنند. اینها از میان مردمان خریداری شده‌اند تا نویر خدا و بره باشند. مکاشفه ۱۴:۴

از آن دو قرص نانی که چون عِلّمی افراشته می‌شوند، آن نخست‌زاده است (نویرها) که رشته‌ای ارغوانی بر دستش نهاده می‌شود.

و واقع شد هنگامی که او در حال زاییدن بود، یکی دست خود را بیرون آورد؛ و قابله آن را گرفت و بر دستش رشته‌ای سرخ بست و گفت: این نخست بیرون آمد. و واقع شد چون دست خود را بازکشید، اینک برادرش بیرون آمد؛ و او گفت: چگونه رخنه کردی؟ این شکافتگی بر تو باد؛ از این رو نام او فارص خوانده شد. و پس از آن برادرش بیرون آمد، که رشته سرخ بر دستش بود؛ و نام او زارح خوانده شد. پیدایش 38:28-30.

نخستین اشاره به «قرمز ارغوانی» در کتب مقدس آن‌جاست که «زارح»، که نخست‌زاده بود و نامش به معنای «نوری برآینده» است، از میان دو قلوهایی که از یهودا پدید آمده بودند، نخست بیرون آمد. مادرشان، تamar (که نقش فاحشه را بازی کرده بود)، همسر پسر شریر و درگذشتهٔ یهودا بود. زارح، آن «نور برآینده»، از سبط یهودا برخاست و بر دست خود رشته‌ای قرمز ارغوانی داشت. «فارص» به معنای شکافتن و رخنه کردن به بیرون است، و او نمایندهٔ کسانی است که از پاپیت جدا می‌شوند و در خلال بحران قانون یکشنبه از بابل بیرون می‌آیند.

"سرخ لکیر" بهی وهی نشان تهی جس نے یریحو کی فاحشه کو تحفظ دیا، جب یریحو کا شهر تباه کر دیا گیا تھا.

اینک، چون به این سرزمین درآییم، این رشته نخ قرمز را بر همان پنجره‌ای که ما را از آن به زیر فرود آوردی ببند؛ و پدر خود و مادر خود و برادران خود و تمامی خاندان پدرت را نزد خود به خانه گرد آور. و چنین خواهد بود که هر که از درهای خانه تو به کوچه بیرون رود، خونس بر سر خودش خواهد بود و ما بی‌گناه خواهیم بود؛ و هر که با تو در خانه باشد، اگر دستی بر او دراز شود، خونس بر سر ما خواهد بود. و اگر این کار ما را فاش کنی، آنگاه از سوگندی که ما را بدان سوگند داده‌ای بری خواهیم بود. و او گفت: موافق سخنان شما چنین باد. پس ایشان را روانه کرد، و ایشان رفتند؛ و او آن رشته قرمز را بر پنجره بست. یوشع ۲:۱۸-۲۱.

جامهٔ ارغوانی دانیال نشان می‌دهد که او در آن زمان نمایندهٔ صد و چهل و چهار هزار نفر است، نخستین دو گرده‌نان جنبانیدنی که برافراشته می‌شوند. آنان، به‌عنوان گرده‌های نان، نمایانگر نان آسمان‌اند، همان که در صحن عمومی، در راه مصلوب شدن، ردای ارغوانی بر او پوشانده شد. در تالار ضیافت بیلشصر، که نمونهٔ آن صحن عمومی بود که در آن به عیسی ردای ارغوانی پوشانده شد، این جامه به کسانی داده می‌شود که بحرانی را که درست در پیش رو در «America» for America است، درک می‌کنند.

سپس سربازان والی، عیسی را به دارالاماره بردند و تمامی فوج سربازان را گرد او فراهم آوردند. آنگاه او را برهنه کردند و ردایی ارغوانی بر او پوشانیدند. متی 27:27، 28

ردایی کہ بہ کسانی کہ دانیال نمایندہ آنان است عطا می شود، ردای عدالت مسیح است کہ سفید می باشد.

بیاپید شادمان باشیم و وجد نماییم و او را جلال دھیم، زیرا عروسی برّہ فرا رسیدہ است و ہمسر او خویشتن را مہیا ساختہ است. و بہ او عطا شد کہ بہ کتان نازک، پاک و سفید، ملبس گردد؛ زیرا آن کتان نازک، پارسایی مقدسان است. مکاشفہ ۷:۱۹، ۸

جامہ ای کہ بہ کسانی دادہ شدہ است کہ بہ صورت دانیال بہ تصویر کشیدہ شدہ اند، ہم ارغوانی است و ہم سفید، زیرا جامہ های ایشان با صابون رخت شویان شستہ شدہ است، بہ وسیلہ رخت شوی مذکور در باب سوم ملاکی، آنگاہ کہ پسران لاوی را تطہیر می کند.

لیکن اُس کے آنے کے دن کو کون برداشت کر سکے گا؟ اور جب وہ ظاہر ہوگا تو کون قائم رہ سکے گا؟ کیونکہ وہ زرگر کی آگ کی مانند ہے، اور دھو بیوں کے صابن کی مانند۔ اور وہ چاندی کو تپانے اور پاک کرنے والے کی مانند بیٹھے گا؛ اور وہ بنی لاوی کو پاک کرے گا، اور انہیں سونے اور چاندی کی مانند خالص کرے گا، تاکہ وہ خداوند کے حضور راست بازی سے نذرانی پیش کریں۔ ملاکی 3:2، 3.

چوغہ سفید ہے، مگر صرف اس لیے کہ وہ برّہ کے ارغوانی خون میں دھویا گیا تھا۔

اور یسوع مسیح کی طرف سے، جو وفادار گواہ ہے، اور مُردوں میں سے پہلوٹھا، اور زمین کے بادشاہوں کا حاکم ہے۔ اُسی کے لیے جس نے ہم سے محبت رکھی، اور ہمیں اپنے ہی خون کے وسیلہ سے ہمارے گناہوں سے دھو ڈالا، اور ہمیں خدا اور اپنے باپ کے لیے بادشاہ اور کاہن بنا دیا؛ اُسی کے لیے جلال اور سلطنت ہمیشہ سے ہمیشہ تک ہو۔ آمین۔ مکاشفہ 1:5، 6.

نخستین بار کہ از زنجیر زرین یاد می شود، ہنگامی است کہ یوسف بہ رہبری مصر منصوب می گردد.

اور فرعون بہ یوسف گفت: «بنگر، تو را بر تمامی سرزمین مصر گماشته ام.» و فرعون انگشت خود را از دست خویش بیرون آورد و بر دست یوسف نہاد، و او را بہ جامہ های کتان نازک ملبس ساخت، و طوقی زرین بر گردنش آویخت؛ و او را بر دومین اربابہ ای کہ داشت سوار کرد، و پیش روی او ندا دردادند: «زانو خم کنیدا!» و او را بر تمامی سرزمین مصر حاکم گردانید. و فرعون انگشت خود را از دست خویش بیرون آورد و بر دست یوسف نہاد، و او را بہ جامہ های کتان نازک ملبس ساخت، و طوقی زرین بر گردنش آویخت. پیدایش 41:41-43.

سبب تعیین یوسف من قبل فرعون حاکماً علی مصر هو أن یوسف کان قادراً علی تفسیر حلم فرعون عن «سبع مرأت»، فی ارتباطہ بنفحة الهلک التي جاءت بها «الريح الشرقيّة».

اور فرعون بہ یوسف گفت: «در خواب خود دیدم کہ اینک بر کنارۀ رود ایستادہ بودم؛ و اینک ہفت گاو، فریہ جثہ و خوش منظر، از رود برآمدند و در مرغزار می چریدند. و اینک ہفت گاو دیگر پس از آنها برآمدند، نحیف و بسیار بدمنظر و لاغر جثہ، چنان کہ در تمامی سرزمین مصر ہرگز مانند آنها را از حیث زشتی ندیدہ بودم. و گاوان لاغر و بدمنظر، آن ہفت گاو فریہ نخستین را خوردند. و چون آنها را خوردند، معلوم نمی شد کہ آنها را خوردہ اند؛ بلکہ همچنان بدمنظر بودند، همان گونه کہ در آغاز بودند. پس بیدار شدم. و در خواب خود دیدم، و اینک ہفت خوشہ بر یک ساقہ برآمدند، پر و نیکو. و اینک ہفت خوشہ، خشکیدہ و باریک و سوختہ از باد شرقی، پس از آنها روییدند. و خوشہ های باریک، آن ہفت خوشہ نیکو را بلعیدند. و این را بہ جادوگران گفتم، اما هیچ کس نبود کہ آن را برایم بیان کند.» و یوسف بہ فرعون گفت: «خواب فرعون یکی است؛ خدا آنچه را کہ در شرف انجام دادن آن است، بہ فرعون نشان دادہ است.» پیدایش 41:17-25.

یوسف خواب فرعون را بر اساس اصل «خط بر خط» تعبیر کرد، زیرا نخست بہ فرعون آگاہانید کہ آن دو خواب یکی ہستند. سپس واژہ «ہفت» را کہ بہ عنوان نماد با «گاوها» و «خوشہ ها» مرتبط بود،

تعبیر نمود. واژه «هفت» در این فراز همان واژه‌ای است که در لاویان بیست‌وشش به «هفت زمان» ترجمه شده است. یوسف «هفت» را به‌عنوان نماد هفت سال، یعنی دو هزار و پانصد و بیست روز، تعبیر کرد. یوسف و دانیال هر دو در حال تعبیر نمادی از «هفت زمان» در لاویان بیست‌وشش بودند.

در رؤیای فرعون، قحطی بر اثر سنبله‌هایی پدید آمد که «باد شرقی آن‌ها را خشکاند». سطر بر سطر، چنان‌که یوسف به‌طور مستقیم به‌کار می‌برد، «باد شرقی» نشان می‌دهد که این اسلام است که دوره قحطی و فروپاشی اقتصادی را پدید می‌آورد؛ دوره‌ای که از هنگامی آغاز می‌شود که به یوسف و دانیال گردنبد زرین داده می‌شود، که نمایانگر برافراشته شدن علم برای جهان است (مصر یوسف)، و نیز فراخواندن دیگر گوسفندان خدا از بابل (دانیال) به بیرون.

دو شاخ ایالات متحده به‌وسیله تمامی قدرت‌های نبوت کتاب مقدس که به‌صورت دو ملت به تصویر کشیده شده‌اند، بازنمایی می‌شوند. این امر شامل فرانسه نیز می‌شود که از لحاظ نبوی مرکب از سدوم و مصر است، و نیز اسرائیل که مشتمل بر پادشاهی‌های شمالی و جنوبی بود، و همچنین امپراتوری مادها و پارس‌ها. دو شاخ مادها و پارس‌ها در فصل هشتم دانیال نشان می‌دهند که یکی از شاخ‌های آن پادشاهی در پایان برمی‌آید.

پس چشمان خود را برافراشتم و نگریستم، و اینک در برابر نهر، قوچی ایستاده بود که دو شاخ داشت؛ و آن دو شاخ بلند بودند، اما یکی از دیگری بلندتر بود، و آن بلندتر، آخر برآمد. دانیال 8:3.

دو شاخ ماد و فارس، نمایانگر دو شاخ وحش زمین هستند؛ و از این‌رو یکی از شاخ‌های وحش زمین باید بلندتر بوده و دیرتر برآید. در زمان آخر، در سال 1798، سلطنت وحش زمین آغاز شد، و شاخ پروتستانیسم به‌وسیله ایلینوی، که در شخص ویلیام میلر بازنموده شده بود، به کوه کرمل برده شد. قرار بود مقابله‌ای رخ دهد که تمایزی میان نبی راستین و نبی کاذب آشکار سازد؛ امری که در آزمون کوه کرمل، که از 11 اوت 1840 تا 22 اکتبر 1844 به وقوع پیوست، تحقق می‌یافت.

ادونتیسیم میلری به‌گونه‌ای مشیت‌آمیز به‌عنوان نبی حقیقی شناخته شد، در همان زمانی که فرقه‌های پروتستان ایالات متحده به روم پاپی بازگشتند و دختران آن شدند. در سال 1863، شاخ حقیقی پروتستان ادونتیسیم میلری نیز، با بازگشت به همان مشارکت پروتستانیسم مرتد، از طریق بازگشت به همان روش فاسد مطالعه کتاب مقدس پروتستانیسم مرتد، به آن پیوست؛ آنگاه که کار تدریجی خود را در رد پیام ایلینوی آغاز کردند. در همان دوره زمانی، جنگ داخلی ایالات متحده آغاز شد. (توجه کنید که هرگاه روح‌القدس رد شود، آنگاه آن روح دیگر چیره می‌گردد، و نتیجه همواره جنگ است.) سپس آن ملت به‌طور تحت‌اللفظی، سیاسی و نبوتی منقسم شد. شاخ جمهوری‌خواهی، از آن نقطه به بعد، در کشاکشی فزاینده میان دو حزب اصلی سیاسی قرار می‌گرفت.

از سال 1863، نمادی از انقسام، زیرا آن سال دقیقاً در میانه جنگ داخلی میان شمال و جنوب قرار داشت، دو جناح سیاسی شاخ جمهوری‌خواه و دو جناح شاخ پروتستان پدید آمد که از احزاب دموکرات و جمهوری‌خواه، و از پروتستان‌های مرتد یکشنبه‌نگه‌دار و سبت‌نگه‌دار تشکیل می‌شد. این تقسیم دوگانه هر یک از آن دو شاخ، در ایام مسیح، به‌وسیله صدوقیان و فریسیان نمونه‌سازی شده بود. یک طبقه اصول بنیادین را آشکارا رد کرد، و طبقه دیگر اظهار می‌داشت که اصول بنیادین را پاس می‌دارد، اما در نهایت آنها را با سنت‌ها و رسوم بشری جایگزین ساخت.

در ۱۱ سپتامبر ۲۰۰۱، دوره آزمایش «صورت وحش» به‌گونه‌ای نبوی آغاز شد، و اوج آن در قانون یکشنبه، یا در بزم مستانه بلشعر، فرا می‌رسد. قانون یکشنبه نشانی است که آشکار می‌سازد اتحاد کلیسا و دولت به‌طور کامل شکل گرفته است. در آن هنگام، دو شاخ جمهوری‌خواهی مرتد و پروتستانیسم مرتد به یک شاخ مرتد بدل می‌شوند، و آنگاه است که دانیال شاخ سوم، یا حاکم سوم، یا شاخ حقیقی

پروتستان می‌گردد که در آخر برمی‌آید و بلندتر است، زیرا در همان زمان است که او همچون عَلمی برافراشته می‌شود.

یوسف و دانیال یک خط واحد نبوت هستند، زیرا سطر بر سطر، همه انبیا ایام آخر را شناسایی می‌کنند. هر دوی ایشان هنگامی که آن را دیدند، «هفت زمان» را تشخیص دادند. «باد شرقی» اسلام از زیر دیوار داخل می‌شود، آنگاه که آنان تعبیر خود را به بلشصر و فرعون از آنچه «آینده آمریکا» است ارائه می‌دهند. ایشان «ردای ارغوانی» عدالت مسیح را بر تن دارند، که همان «ردای سفید» است که به واسطه خون مسیح چنین ساخته شده است. ایشان همچون عَلمی برافراشته می‌شوند و به صورت تاجی، یا زنجیری زرین، نمود می‌یابند، آنگاه که به عنوان سومین حاکم برکشیده می‌شوند، بالاتر می‌آیند، و در آخر برمی‌خیزند.

در مقاله بعدی، به فصل ششم دانیال ادامه خواهیم داد.

«در آن واپسین شب دیوانه‌وار حماقت، بیلشصر و بزرگانش پیمانۀ تقصیر خویش و تقصیر پادشاهی گلدانیان را لبریز کرده بودند. دیگر دست بازدارنده خدا نمی‌توانست شری را که در شرف وقوع بود، دفع کند. خدا از راه تدابیر گوناگون عنایتی کوشیده بود به آنان حرمت شریعت خویش را بیاموزد. او درباره کسانی که اکنون دآوری‌شان تا به آسمان می‌رسید، اعلام فرمود: «می‌خواستیم بابل را شفا دهیم، اما شفا نیافت.» ارمیا 51:9. به سبب کژدلی شگفت دل انسان، خدا سرانجام لازم دید که حکم برگشت‌ناپذیر را صادر کند. بیلشصر می‌بایست سقوط کند، و پادشاهی او به دست‌های دیگر سپرده شود.» انبیا و پادشاهان، 530.